(S_1999_1_82_86)

سپریم کورٹ رپورٹس(1999) SUPP. 1 ایس سی آر

میسرز موتی رام تولارام اور دیگر وغیرہ وغیرہ

بنام

یونین آف انڈیا اور دیگران

5/ اگست 1999

(بی۔این۔کرپال، اے۔پی۔مسرا اور آر۔پی۔سیٹھی، جسٹسز)

محصول نرخ ایکٹ،1975:

دفعہ 3-پولی وینائل الکحل پر اضافی ڈیوٹی-1983 کا نوٹیفکیشن نمبر 185-نوٹیفکیشن سے فائدہ کا دعوی کرنے والے ٹیکس دہندگان اور 40 فیصد کے عام ڈیوٹی کے بجائے 10 فیصد ایڈ ویلورم کی محصول ڈیوٹی ادا کرنے کا دعوی کرنے والے ٹیکس دہندگان-دفعہ 3 کے تحت، ڈیوٹی کی شرح صرف وہی ہوگی جو ایک بھارتیہ مینوفیکچر محصول ایکٹ کے تحت اسی طرح کی چیز پر ادا کرے گا-جب محصول ایکٹ توضیعات کے تحت کوئی ٹیکس تشخیص الیہ چھوٹ/نوٹیفکیشن کے فائدے کا دعوی کرنا چاہتا ہے، تو یہ ثابت کرنے اور یہ ظاہر کرنے کی ذمہ داری اس پر ہے کہ اگر کوئی شرائط ہیں، جو چھوٹ/نوٹیفکیشن کے ذریعے عائد کی گئی ہیں۔مطمئن کیا گیا-درآمدشدہ پولی وینائل الکحل پر، وینائل ایسیٹیٹ مونومر کو بھارتیہ قانون کے تحت قابل ادائیگی ڈیوٹی کی مناسب رقم کے تابع نہیں کیا گیا ہے-یہ صرف اس صورت میں ہوتا ہے جب یہ ادائیگی کی جاتی کہ 1983 کا نوٹیفکیشن نمبر 185 لاگو ہوتا-کیونکہ یہ شرط پوری نہیں ہوئی ہے، ٹیکس دہندگان کو نوٹیفکیشن کا فائدہ نہیں مل سکتا ہے-ڈیوٹی کی مناسب رقم کا مطلب مرکزی محصول اور نمک ایکٹ یا محصول نرخ ایکٹ کے تحت قابل ادائیگی ڈیوٹی ہوگا۔

حیدرآباد انڈسٹریز لمیٹڈ بنام یونین آف بھارت، (1999) 108 ای ایل ٹی 321 ایس سی صفحہ 326 پر انحصار کیا۔

یونین آف انڈیا بنام کمرشل ٹیکس آفیسر مغربی بنگال اور دیگر (1955) 2 ایس سی آر 1076 اور کلکٹر آف سنٹرل محصول، پٹنہ بنام اوشا مارٹن انڈسٹریز، [1997] 7 ایس سی سی 47 کا حوالہ دیا گیا۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار فیصلہ: 1988 کی دیوانی اپیل نمبر 3977 وغیرہ۔وغیرہ۔

1987 کے اے نمبر 1472 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 6.1.88 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے دیپانکر پی۔گپتا، پرشانت بھوشن، رمیش سنگھ جیٹلی، ایس۔گوسوامی، محترمہ بینا گپتا، اور محترمہ ونیتا بھارگوا۔

جواب دہندگان کے لیے پی۔پرمیشورن کے لیے سی۔ایس۔ویدیاناتھن، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل، این۔کے۔باجپائی اور کے۔سی۔کوشک۔

عدالت کا درج ذیل فیصلہ سنایا گیا:

عام طور پر ٹیکس کی منصوبہ بندی ٹیکس وصول تشخیص الیہ کرتا ہے لیکن یہ ایک ایسا معاملہ ہے جہاں یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ محصول ہے جس نے ٹیکس جمع کرنے کی منصوبہ بندی کی ہے۔

اپیل گزاروں نے پولی وینائل الکحل کی کھیپ درآمد کی جس پر محصول نرخ ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت اضافی ڈیوٹی عائد کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔حکام کے سامنے اپیل گزاروں دلیل یہ تھی کہ پولی وینائل الکحل جب بھارت میں ونائل ایسیٹیٹ مونومر سے تیار کیا جاتا ہے، جس پر مناسب ڈیوٹی ادا کی گئی ہے، تو اسے عام ڈیوٹی 40 فیصد کے بجائے 10 فیصد ایڈ ویلورم کی محصول ڈیوٹی کی رعایتی شرح سے مشروط کیا جاتا ہے، اور اس لیے، اپیل گزاروں کو بھی اس کم شرح پر اضافی ڈیوٹی ادا کرنے کی ضرورت ہوگی۔

جب معاملہ سی ای جی اے ٹی کے سامنے سماعت کے لیے آیا تو یہ اس نتیجے پر پہنچا کہ اپیل کنندگان نوٹیفکیشن کے فوائد کے حقدار نہیں تھے جس کے تحت ڈیوٹی کی کم شرح ادا کی جا سکتی ہے۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ محصول نرخ ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت قابل ادائیگی ڈیوٹی کا تعین کرتے وقت استثنی کا محصول نوٹیفکیشن لاگو نہیں ہو سکتا۔ اپیل گزاروں کے خلاف فیصلہ کرنے میں ٹریبونل کے ایک رکن کی طرف سے دی گئی ایک اور وجہ یہ تھی کہ جو شرح محصول نرخ ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت واجب ہے وہ وہی ہے جو محصول ایکٹ کے شیڈول میں فراہم کی گئی ہے اور اس لیے، اگر کوئی چھوٹ ہے جو دی گئی ہے تو وہ لاگو نہیں ہوگی۔

ہمارے سامنے ماہر وکیل کی طرف سے اٹھائے گئے تنازعات سے نمٹنے سے پہلے، ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ محصول نرخ ایکٹ کی دفعہ 3 کی درست تشریح پر اب یہ طے ہو گیا ہے کہ ڈیوٹی کی شرح صرف وہی ہوگی جو ایک بھارتیہ صنعت کار محصول ایکٹ بنام تحت اسی طرح بنام مضمون پر ادا کرے گا۔ یونین آف انڈیا، (1999) 108 ای ایل ٹی 321 ایس سی صفحہ 326 پر۔ سی ای جی اے ٹی کا مذکورہ نتیجہ درست نہیں لگتا۔

محصول نوٹیفکیشن جس پر اپیل گزاروں کی طرف سے انحصار کیا جاتا ہے وہ 1983 کا نوٹیفکیشن نمبر 185 ہے جو مندرجہ ذیل ہے:

"سنٹرل محصول رولز، 1944 کے قاعدہ 8 کے ذیلی قاعدے (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، مرکزی حکومت اس طرح پولی وینائل الکحل کو، جو سنٹرل محصولز اور نمک ایکٹ، 1944 (1944 کا 1) کے پہلے شیڈول کے مد نمبر 15 اے کے تحت آتا ہے اور وینائل ایسیٹیٹ مونومر سے تیار کیا جاتا ہے، مذکورہ ایکٹ کے تحت قابل وصول محصول ڈیوٹی کے اتنے حصے سے مذکورہ پہلے شیڈول میں بیان کردہ شرح سے مستثنی قرار دیتی ہے، جو کہ دس فیصد ایڈ ویلورم کی شرح سے شمار کی گئی رقم سے زیادہ ہے۔

بشرطیکہ ایسا پولی وینائل الکحل وینائل ایسیٹیٹ مونومر سے تیار کیا جاتا ہے جس پر مذکورہ مرکزی محصولز اور نمک ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت محصول ڈیوٹی کی مناسب رقم یا محصول نرخ ایکٹ، 1975 (1975 کا 51) کی دفعہ 3 کے تحت اضافی ڈیوٹی، جیسا بھی معاملہ ہو، ادا کی گئی ہو۔

یہ نوٹیفکیشن 30 ستمبر 1983 تک نافذ رہے گا۔

اپیل گزاروں کی جانب سے پیش ہوئے شری دیپانکر پی گپتا کے ساتھ ساتھ شری پرشانت بھوشن اور دیگر وکیل نے پیش کیا کہ بھارت میں پولی وینائل الیوچول کا صرف ایک کارخانہ دار ہے اور یہ شے صرف ونائل ایسیٹیٹ مونومر سے تیار کی جا سکتی ہے اور یہ بھارتیہ کارخانہ دار درحقیقت 10 فیصد ایڈ ویلورم کی شرح سے ڈیوٹی ادا کر رہا تھا اور یہ صرف یہی ڈیوٹی ہے جو اپیل گزاروں سے وصول کی جا سکتی ہے۔ یہ دلیل دی گئی کہ محصول نرخ ایکٹ کے دفعہ 3 کے مقصد کے لیے ہمیں یہ تصور کرنا ہوگا کہ اپیل کنندگان بھارت میں ونائل ایسیٹیٹ مونومر سے وہ چیز تیار کر رہے ہیں جس پر محصول کی مناسب ڈیوٹی ادا کی گئی ہے اور اس لیے یہ رعایتی شرح ڈیوٹی ہے جو وصول کی جانی چاہیے۔

اے ایس جی شری سی۔ ایس۔ ویدیاناتھن نے پیش کیا کہ استثنٰی کے نوٹیفکیشن کی سختی سے تشریح کی جانی چاہیے اور اس سلسلے میں انہوں نے یونین آف انڈیا بنام کمرشل ٹیکس آفیسر میں اس عدالت کے مشاہدات پر انحصار کیا۔ مغربی بنگال اور دیگران، [1955] 2 ایس سی آر 1076 صفحہ 1088 پر۔

1983 کے استثنٰی نوٹیفکیشن نمبر 185 میں کہا گیا ہے کہ پولی وینائل الکحل بنانے والے کو 10 فیصد ایڈ ویلورم سے زیادہ محصول ڈیوٹی ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی اگر استعمال شدہ خام مال، یعنی ونائل ایسیٹیٹ مونومر پر محصول ڈیوٹی کی مناسب رقم مرکزی محصول اور نمک ایکٹ توضیعات کے تحت ادا کی گئی ہو یا محصول نرخ ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت اضافی ڈیوٹی ادا کی گئی ہو۔ یہ وہ شرط ہے جس کی تعمیل کم ڈیوٹی کی ادائیگی سے پہلے کی جانی چاہیے۔

جب محصول ایکٹ توضیعات کے تحت کوئی ٹیکس تشخیص الیہ استثنٰی کے نوٹیفکیشن کے فائدے کا دعوی کرنا چاہتا ہے، تو اس کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ یہ ثابت کرے اور دکھائے کہ استثنٰی کے نوٹیفکیشن کے ذریعے عائد کردہ شرائط، اگر کوئی ہوں، پوری ہو چکی ہیں۔ زیر بحث نوٹیفکیشن میں ڈیوٹی کی کم شرح کا فائدہ حاصل کرنے کی شرط یہ ہے کہ استعمال شدہ خام مال پر ڈیوٹی کی مناسب رقم یہاں ادا کی گئی ہے۔ اگر اتفاقا یا کسی وجہ سے بھارت میں پولی وینائل الکحل بنانے والا یہ ثابت یا ظاہر کرنے سے قاصر ہے کہ یہ ونائل ایسیٹیٹ مونومر سے

تیار کیا گیا ہے جس پر محصول کی مناسب ڈیوٹی ادا کی گئی ہے، تو مذکورہ کارخانہ دار مذکورہ نوٹیفکیشن کا فائدہ حاصل کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔ درحقیقت واحد بھارتیہ صنعت کار ہر معاملے میں یہ ثابت کرنے میں کامیاب رہا ہوگا کہ پولی وینائل الکحل کی تیاری میں مناسب ڈیوٹی اداشدہ خام مال کا استعمال کیا گیا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسے ثابت کرنے کی ضرورت کو ختم کر دیا گیا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ محصول نرخ ایکٹ کے دفعہ 3 کے مقصد کے لیے، کسی کو یہ فرض کرنا ہوگا کہ پولی وینائل الکحل کے درآمد کنندہ نے دراصل اسے بھارت میں تیار کیا تھا۔ کوئی بھی ممکنہ طور پر بغیر کسی مشکل کے یہ مزید فرض کرسکتا ہے کہ مذکورہ پولی وینائل الکحل ونائل ایسیٹیٹ مونومر سے تیار کیا گیا ہے، لیکن یہ فرض کرنا یا فرض کرنا یا تصور کرنا ممکن نہیں ہے کہ استعمال شدہ خام مال وہی ہے جس پر بھارت میں محصول کی مناسب ڈیوٹی ادا کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے مذکورہ نوٹیفکیشن میں موجود شرط کو پورا کرنا ہوگا۔ ایک حد ہے جس تک کوئی افسانے کو بڑھا سکتا ہے۔ یہ فرض کرنا ممکن نہیں ہے کہ درآمد شدہ پولی وینائل الکحل پر یہ فرض کیا جانا چاہیے کہ ونائل ایسیٹیٹ مونومر پر محصول ڈیوٹی ادا کی گئی ہے۔

ہمیں ایسا لگتا ہے کہ 1983 کا محصول نوٹیفکیشن نمبر 185 جان بوجھ کر اس طرح سے لکھا گیا تھا کہ پولی وینائل الکحل کا درآمد کنندہ، جو یہ ثابت نہیں کر سکے گا کہ بھارت میں خام مال پر مناسب ڈیوٹی ادا کی گئی ہے، وہ ڈیوٹی کی رعایتی شرح کا فائدہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ یہ بات ذہن میں رکھنی ہوگی کہ عام ڈیوٹی جو پولی وینائل الکحل پر قابل ادائیگی ہے وہ 40 فیصد ہے۔ یہ محصول ڈیوٹی کی شرح ہے جو پولی وینائل الکحل کے بھارتیہ مینوفیکچرر کے ذریعہ قابل ادائیگی ہوگی جو یہ ظاہر کرنے سے قاصر ہے کہ اس نے پرووِیسو میں موجود فقرہ کی تعمیل کی ہے، یعنی ونائل ایسیٹیٹ مونومر کی تیاری میں استعمال جس پر ڈیوٹی کی مناسب رقم ادا کی گئی ہے۔ اسی طرح پولی وینائل الکحل کے درآمد کنندہ کو دفعہ 3 ڈیوٹی کے تحت 40 فیصد کی شرح سے ادائیگی کرنے کی ضرورت ہوگی کیونکہ پولی وینائل الکحل پر مرکزی محصول اور نمک ایکٹ کی دفعات 3 کے تحت درآمدی ڈیوٹی یا محصول نرخ ایکٹ کی دفعات 3 کے تحت اضافی ڈیوٹی پولی وینائل الکحل کی تیاری میں استعمال ہونے والے وینائل ایسیٹیٹ مونومر پر ادا نہیں کی گئی ہے۔ اگر یہ ظاہر کرنا ممکن ہوتا کہ درآمدی پولی وینائل الکحل کی تیاری میں ڈیوٹی پیڈ وینائل ایسیٹیٹ مونومر کا استعمال کیا گیا ہوتا تو 1983 کے محصول نوٹیفکیشن نمبر 185 کا فائدہ دستیاب ہوتا۔ یہ ممکن ہے کہ بھارت میں تیار کردہ ونائل ایسیٹیٹ مونومر برآمد کیا جائے اور اسے پولی وینائل

الکحل کی تیاری میں استعمال کیا جائے جو بدلے میں اس ملک میں درآمد کیا جاتا ہے، ایسی صورت میں درآمد کنندہ یہ ظاہر کر سکے گا کہ مذکورہ نوٹیفکیشن میں طے شدہ شرط کی تعمیل کی گئی ہے۔

شری پرشانت بھوشن کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ اپیل گزاروں کی طرف سے درآمد کردہ پولی وینائل الکحل پر استعمال ہونے والا خام مال ونائل ایسیٹیٹ مونومر تھا جس پر بھارتیہ قانون کے تحت ڈیوٹی ادا کی گئی ہے۔ وہ پیش کرتا ہے کہ مناسب ڈیوٹی صفر ہونے کی وجہ سے کیونکہ یہ بھارت میں تیار نہیں کی گئی تھی، اس لیے یہ سمجھا جانا چاہیے کہ سنٹرل محصول، پٹنہ بنام اوشا مارٹن انڈسٹریز، [1997] 7 ایس سی سی 47 کے کلکٹر پر انحصار کرتے ہوئے مناسب ڈیوٹی ادا کی گئی تھی، اور اپیل گزار زیر بحث نوٹیفکیشن کے فائدے کے حقدار ہوں گے۔ ہم اس دلیل سے متفق نہیں ہو سکتے۔ وینائل ایسیٹیٹ مونومر ایک ایسی چیز ہے جو بھارت میں تیار کی جاتی ہے اور اس پر محصول ڈیوٹی کی شرح قابل وصول ہوتی ہے۔ اور وہ پولی وینائل الکحل جو درآمد کیا گیا ہے، وینائل ایسیٹیٹ مونومر کو بھارتیہ قانون کے تحت قابل ادائیگی ڈیوٹی کی مناسب رقم کے تابع نہیں کیا گیا ہے۔ اگر یہ ادائیگی کی جاتی تو 1983 کا نوٹیفکیشن نمبر 185 لاگو ہوتا۔ ڈیوٹی کی مناسب رقم کا مطلب مرکزی محصول اور نمک ایکٹ یا محصول نرخ ایکٹ کے تحت قابل ادائیگی ڈیوٹی ہوگا۔ چونکہ موجودہ معاملے میں یہ شرط پوری نہیں ہوئی تھی، اس لیے اپیل گزار مذکورہ نوٹیفکیشن کا فائدہ حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔

مذکورہ بالا وجوہات کی بنا پر ہمیں ان اپیلوں میں کوئی اہلیت نظر نہیں آتی۔ وہ مسترد کیے جاتے ہیں۔

کوئی آرڈر نہیں، 35 اخراجات سے۔

دیوانی اپیل نمبر۔ 3977 آف 1986 (دیوانی اپیل نمبر 4090/88 کے ساتھ)

اوپر بیان کردہ وجوہات کی بنا پر، یہ اپیلیں بھی مسترد کر دی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

آر۔ پی۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Meraj U Din Sofi
2024.10.09 17:20
I am the author of this
document